Digitized by Khilafat Library Rabwah

موسلا دھار برستی بارش میں دس ہزار افریقی احمدی بت بنے کھڑے رہے

حضور ایدہ اللہ خود بھیگتے ہوئے زندگی بخش کلمات سے اہلِ غانا کو نوازتے رہے

غانا کے دارالحکومت اکرا میں حضور سے محبّت و فدائیت اور تاثیراتِ روحانیہ کا ولولہ انگیز تاریخی مظاہرہ

حکومت کی طرف سے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں قیام کا انتظام پولیس کے موٹر سائیکلوں کے جلوس میں روانگی

(قسط نمبر ۲)

غانا کے دارالحکومت اکرا کی مقامی جماعت نے حضور ایدہ اللہ اور اہل قافلہ کے قیام کا انتظام ایمبیسڈر ہوٹل میں کیا تھا اور حسب ضرورت کمرے ریزرو کروا لئے گئے تھے۔ لیکن جب حکومت غانا کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی اطلاع ملی تو اس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مع اہل قافلہ سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرانے پر اصرار کیا۔ جس کی وجہ سے ہوٹل کی ریزرویشن منسوخ کرانا پڑی یہی نہیں بلکہ حکومت نے حضور کے استعمال کے لئے ایک موٹر کار مع ڈرائیور پیش کی۔ اور غانا کے مختلف علاقوں میں جانے کے لئے ایک ہوائی جہاز مخصوص کرنے کے احکام بھی صادر کئے۔ حضور نے ہوائی جہاز کی پیشکش کو منظور نہیں فرمایا۔ اور موٹر سے ہی سفر کرنے کو ترجیح دی۔ اور مہمان نوازی کا شرف اکرا کی مقامی جماعت کو بخشا۔

چنانچہ فرنتائی مستقر سے حضور مع اہل قافلہ سٹیٹ گیسٹ ہاؤس کی جانب (جو "ایڈو لاج" کے نام سے موسوم ہے) کی جانب اس حال میں روانہ ہوئے کہ پولیس کا حفاظتی دستہ جیپ میں سوار حضور کی موٹر کار (جس پر ایک چھوٹے سائز کا لوائے احمدیت لہرا رہا تھا) کے عقب میں تھا۔ اور پولیس کے سپاہی متعدد موٹر سائیکلوں پر سوار آگے آگے جا رہے تھے۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ غانا کی خبر ریڈیو اور ٹیلیویژن کے ذریعہ بار بار نشر اور ٹیلی کاسٹ ہو چکی تھی اور لوگ حضور کی تشریف آوری کے پہلے ہی سے منتظر تھے اس لئے حضور کی موٹر کار جس راستہ سے بھی گزری لوگوں نے قطاروں میں دو رویہ کھڑے ہوکر اور ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کو خوش آمدید کہا اور نعرے لگا لگا کر خوشی کا اظہار کیا۔ حضور جس سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں فروکش ہوئے وہ دارالحکومت کے بہت پُر فضا علاقہ میں واقع ہے۔ اور صدر مملکت کے محل سے جو اوسو (osu castle) کہلاتا ہے۔ کچھ زیادہ فاصلہ پر نہیں ہے۔

عقل پر عشق کی برتری کا عظیم الشان مظاہرہ

عشق کی دنیا الگ ہے اور عقل کی دنیا الگ۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ عشق اور عقل کبھی اکٹھے نہیں ہوتے عشق اور عقل ایک ساتھ بھی چلتے ہیں۔ لیکن ایک خاص حد تک۔ جب وہ حد آجاتی ہے تو ان کی راہیں ایک دوسرے سے جدا ہو جاتی ہیں۔ ایک مرحلہ ایسا آتا ہے۔ کہ عقل احتیاط کا تقاضہ کرتی ہے اور خطرہ مول نہ لینے کی ترغیب دلاتی ہے۔ لیکن عشق خطرہ مول لینے اور اسے گلے لگانے پر ابھارتا ہے اور کہتا ہے کہ خطرہ مول لینا ہی زندگی کی علامت ہے۔ اس لئے کہ ترقی ہمیشہ خطرہ مول لینے والے ہی کیا کرتے ہیں نہ کہ خطرہ سے بچنے اور فرار اختیار کرنے والے جیسی تو سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔

اے جنوں کچھ کام کر بیکار ہیں عقلوں کے وار

عقل اور عشق کے متضاد تقاضوں کا ایک خاص مرحلہ

غانا کے دارالحکومت اکرا میں عشق و وفا کے دیوانوں کے لئے عقل اور عشق کے متضاد تقاضوں کا ایک مرحلہ اس وقت پیش آیا کہ جب ۲۴ اگست ۱۹۸۰ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ لیگوس سے اکرا پہنچنے اور غانا کے صدر مملکت ڈاکٹر ہلا لیمان (DR HILLA LIMAN) سے ان کے صدارتی محل میں ملاقات کرنے کے بعد احمدیہ مشن ہاؤس جو اوسو اسٹیٹ (OSU ESTATE) کے علاقہ میں واقع ہے تشریف لے گئے۔ وہاں حضور نے ایک عالی شان مسجد کا افتتاح فرمانے کے علاوہ مشن ہاؤس کی زیر تعمیر نئی چار منزلہ عمارت میں یادگاری تختی کی نقاب کشائی کرنا تھی۔ اور پھر وہاں جماعت احمدیہ غانا کی قومی مجلس عاملہ کی طرف سے دی گئی۔ استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمانا تھی۔

جب حضور مشن ہاؤس تشریف لے جانے کے لئے روانہ ہوئے تو ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی۔ مسجد اور مشن ہاؤس کا پورا احاطہ رنگ برنگی جھنڈیوں اور بڑے سائز کے خوشنما خیر مقدمی قطعات سے دلہن کی طرح سجا ہوا تھا وہاں اس وقت دس ہزار کے قریب احمدی احباب اور احمدی خواتین حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ ان سب احباب اور خواتین نے دیوانہ وار سفید رومال ہلا ہلا کر اور فلک شگاف اسلامی نعرے لگا لگا کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا بڑے ہی والہانہ انداز میں بہت پُر جوش اور پُر تپاک خیر مقدم کیا۔ کلمہ طیبہ اور

(باقی صفحہ پر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ ۔ ۱۰ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۲۱ تبوک ۱۳۵۹ ہش ؛ ۲۱ ستمبر ۱۹۸۰ء ۔ نمبر ۲۱۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۸ تبوک/ستمبر۔ سیدنا و امامنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم جناب امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے ذریعے موصول ہونے والی آخری اطلاع ۱۶ ستمبر ۱۹۸۰ء کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عام

(باقی صفحہ پر)

رپورٹ دورہ یورپ ۱۹۸۰ء

حضور ایدہ اللہ کے حالیہ تاریخ ساز دورۂ یورپ ۱۹۸۰ء کی رپورٹ کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے۔ نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت و کتابت سے آراستہ۔ ایمان افروز واقعات کا مجموعہ

احباب اور جماعتیں مطلوبہ تعداد سے مجلس خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اشاعت)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت قاضی محمد نذیر صاحب جماعت کے جیّد عالم فاضل اجل اور عالم ربّانی تھے

مرحوم اپنی دینی خدمات کے لحاظ سے سلسلہ عالیہ احمدیّہ میں نمایاں اور ممتاز مقام رکھتے تھے

صدر انجمن احمدیّہ (پاکستان) ربوہ کی طرف سے حضرت قاضی صاحب کی وفات پر اظہار غم

نامور عالم دین حضرت قاضی محمد نذیر صاحب (لائلپوری) ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف کی افسوسناک وفات پر صدر انجمن احمدیہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد تعزیت پاس کی گئی۔ یہ قرارداد ۱۶ ستمبر ۱۹۸۰ء کے اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ قرارداد کا مکمل متن درج ذیل ہے:-

"صدر انجمن احمدیہ (پاکستان) ربوہ کا یہ ہنگامی اجلاس مکرم و محترم حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل (لائلپوری) کی اندوہناک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم اپنی دینی خدمات کے لحاظ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام رکھتے تھے۔ اور آپ کی وفات سے سلسلہ کے خدام میں ایک عظیم خلاء پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس خلاء کو اپنے فضل سے پورا کرے۔

حضرت قاضی صاحب مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز مناظر اور مقرر تھے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کی مدلل اور برجستہ تقاریر خاص اثر رکھتی تھیں۔ قادیان اور ربوہ میں درس القرآن کے مدرسین میں آپ نمایاں مقام رکھتے تھے۔ کئی سال تک مدرسہ احمدیہ و جامعہ احمدیہ کے پرنسپل رہے۔ اور تقسیم ملک سے قبل قادیان میں تعلیم الاسلام کالج میں فارسی اور دینیات کے لیکچرار رہے۔

آپ کی مطبوعہ دینی تصنیفات کی تعداد کم و بیش چالیس ہے۔ ان کے علاوہ آپ کے غیر مطبوعہ مسوّدات کتب و دیگر لٹریچر بھی آپ کی علمی یادگار ہیں۔

اس وقت مرحوم ناظر تصنیف و اشاعت لٹریچر صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ اس سے قبل آپ ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔

آپ صاحب رؤیاء و کشوف بزرگ تھے۔ اور ایک مقدمہ کے سلسلہ میں بعض نکات آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھی القاء کئے گئے تھے۔ بہت دعا گو بزرگ تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ اور سلسلہ کے تمام ہی لٹریچر پر بہت باریک اور وسیع نظر رکھنے والے بزرگ عالم تھے۔ خلافتِ احمدیہ سے والہانہ تعلق رکھتے تھے۔

تقسیم ملک سے قبل آپ نے جماعت احمدیہ لائلپور کے امیر کی حیثیت سے نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۲۵ء میں اور اس کے بعد کئی بار آپ مجلس شوریٰ میں جماعت احمدیہ لائلپور کی نمائندگی فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرکز احمدیت ربوہ سے باہر تشریف فرما ہونے کے ایام میں متعدد بار آپ کو مسجد مبارک کا امام الصلوٰۃ مقرر کیا۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے تقریر و تحریر میں ید طولیٰ عطاء فرمایا تھا۔

آپ علم تفسیر، علم کلام اور علم مناظرہ اور منطق اور فقہ کے شاہ سواروں میں سے تھے۔ بعض بعض بڑے بڑے مناظرات میں آپ نے سلسلہ احمدیہ کی نمائندگی فرمائی۔

آپ جماعت کے جیّد عالم اور فاضل اجلّ اور عالم ربّانی تھے۔ غیر از جماعت زائرین جو تحقیق حق کے لئے مرکز احمدیت ربوہ تشریف لاتے اکثر و بیشتر آپ کے مدلل ملفوظات سے مستفید ہوتے اور نہایت گہرا اور معلومات افزا اثر لے کر جاتے۔

آپ کے شاگردوں کا حلقہ بہت ہی وسیع ہے جو اس وقت بحیثیت مربیان و مبشرین اسلام ساری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں اور تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں پیچھے چھوڑی ہیں اور پسماندگان کی مجموعی تعداد کم و بیش ۴۶ بنتی ہے۔

صدر انجمن احمدیہ سب پسماندگان سے اظہار ہمدردی و تعزیت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس عظیم صدمے میں صبر جمیل عطاء فرماوے اور خود اُن کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اے خدا بر تُربتِ اُو ابرِ رحمت ہا ببار
داخلش کُن از کمالِ فضل در بیت النعیم"

صدر صاحبان مجالس موصیان (سیکرٹریان وصایا)

و نائب صدر صاحبات مجالس موصیات جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آپ کو وصیت کے بابرکت آسمانی نظام کی خدمت کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ کوشش کریں اور دعا کرتے رہیں۔ کہ اس ذمہ داری سے کماحقہٗ عہدہ برآ ہوں تا اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔

مسلم شریف کی مشہور حدیث (خروج دجال و یاجوج ماجوج) میں نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

یَمْسَحُ عَنْ وُجُوْھِھِمُ التُّرَابَ وَیُحَدِّثُھُمْ بِدَرَجَاتِھِمْ فِی الْجَنَّۃِ۔

یعنی مسیح موعود اپنی جماعت کے مخلصین کے چہروں سے (دنیاداری و حُبّ دنیا) کا گرد و غبار صاف کرے گا اور انہیں جنت میں ان کے مقدر درجات سے آگاہ کرے گا۔

پس اپنی جماعتوں میں گاہے گاہے موصیان کرام و موصیات کے اجلاس منعقد کرواتے رہیں جن میں اُن پر بار بار یہ واضح کیا جائے کہ یہ نظام جماعت کے اُن اعلیٰ درجہ کے مخلصین کو جمع کرنے کیلئے قائم ہوا ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر مقدم کر لیا ہے۔ اور جو دنیاداری اور حُبّ دنیا کے گرد و غبار سے پاک صاف ہیں اور جو اپنی ممتاز اور نمایاں قربانیوں کی وجہ سے جماعت میں مثالی نمونہ رکھتے ہیں۔

الفضل میں نظام وصیت کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام کے جو اقتباسات گاہے گاہے شائع کئے جاتے ہیں۔ ان اجلاسات میں وہ سنا دیا کریں۔ نیز ایسے دفتری اعلانات بھی جن کا علم ہونا ہر موصی کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

(صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُمّ الصّفات "رحیمیت" کے تحت صفاتِ الٰہیہ

مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد سابق مبلغ سپین

"تیسری خوبی خدا تعالیٰ کی جو تیسرے درجے کا احسان ہے رحیمیت ہے جس کو سورۃ فاتحہ میں الرّحیم کے فقرہ میں بیان کیا گیا ہے اور قرآن شریف کی اصطلاح کی رو سے خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرّع اور اعمال صالحہ کو قبول فرما کر آفات۔ بلاؤں اور تضیع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیض خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے۔ دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرّع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا۔ مگر انسان کو دیا ہے۔ انسان حیوان ناطق ہے اور اپنے نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اسی جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اس کی انسانیت کا ایک خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفت ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفت رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں۔ کیونکہ وہ دونوں صفات صرف انسان سے خصوصیت نہیں رکھتیں بلکہ تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں۔ بلکہ صفت ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رساں ہے اور کوئی چیز اس کے فیض سے باہر نہیں۔ برخلاف صفت رحیمیت کے کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعت خاصہ ہے اور اگر انسان ہو کر کسی صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو گویا ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے جبکہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفت اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا یہ سنت اللہ اور قانون الٰہی ہے جس میں تخلّف جائز نہیں یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لئے دعائیں مانگتے رہتے۔ توریت میں دیکھو کہ کتنی دفعہ بنی اسرائیل خدا تعالیٰ کو ناراض کرکے عذاب کے قریب پہنچ گئے اور پھر کیونکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا اور تضرع اور سجدہ سے وہ عذاب ٹل گیا۔ حالانکہ بار بار وعدہ بھی ہوتا رہا کہ میں ان کو ہلاک کروں گا۔۔۔ .... حقیقت یہ ہے کہ دعا پر ضرور فیض نازل ہوتا ہے جو ہمیں نجات بخشتا ہے اسی کا نام فیض رحیمیت ہے جس سے انسان ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی فیض سے انسان ولایت کے مقام تک پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایسا یقین لاتا ہے کہ گویا آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے"

(ایام الصلح صفحہ ۲۱۔۲۲)

السّمیع:

بہت سننے والا۔ سب کی سننے والا۔ دعا قبول کرنے والا۔ فرمایا۔

"لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ"

وہ سمیع و بصیر ہے لیکن اس کا کوئی مثیل نہیں۔

اس کی سماعت ہوا کے محتاج اور کسی آلہ سماعت کی محتاج نہیں۔ ان اسباب کے بغیر ہی وہ سنتا ہے اور دیکھتا ہے۔ یہ صفت قرآن کریم میں ۳۱ جگہ استعمال ہوئی ہے ایک جگہ فرمایا

"رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ
اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

اے ہمارے رب ہم سے قبول فرما بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اسی طرح فرمایا:۔

"وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ"

(بقرہ رکوع ۱۵۔ ۲۱۔ ۲۷۔ ۳۱۔ ۳۳ وغیرہ)

المجیب:

دعا کرنے والا۔ جواب دینے والا۔ اجابت جواب دینے اور دعا قبول کرنے کو کہتے ہیں یعنی جو صدق دل سے اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے وہ اس کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے اور اس کو جواب بھی دیتا ہے جیسا کہ فرمایا:۔

"اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ"

جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں۔

اسی طرح فرمایا۔

"اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبٌ"

بے شک میرا رب قریب ہے

(ھود۔ ع ۲)

اگر خدا تعالیٰ مجیب الدعوات اور سمیع الدعاء ہو تو اس کے عاشق بندے تو جیتے جی مر جائیں۔

اللّطیف:

نرمی اور مہربانی کرنے والا۔ ایسی مہربانی جس کی کیفیت دریافت سے باہر ہے فرمایا:۔

"اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ
لِّمَا یَشَآءُ"

(لقمٰن ع ۲)

یقیناً میرا رب جس پر چاہے مہربانی اور بردباری کرتا ہے۔

پھر فرمایا:۔

"اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ"

(انعام ع ۱۱)

"ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ"

(ملک ع ۲)

یعنی وہ خبیر ہے اپنے علم کمال کی بنا پر رحم کرتے ہوئے اپنے بندوں پر لطف و کرم فرماتا ہے

الکریم:

بزرگ۔ کریم وہ ہے کہ قادر ہو تو معاف کرے۔ وعدہ کرے تو وفا کرے دے تو امید سے بہت بڑھ کر دے اور کوئی التجا کرے تو بے اعتنائی کا سلوک نہ کرے۔ یہ کبھی مکرم اور جواد کے معنوں میں بھی آیا ہے۔ اسم الٰہی کے طور پر سورۃ نمل ع ۳ میں آیا ہے:۔

"فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ"

الودود:

نیک بندوں کو دوست رکھنے والا ودود مبالغہ کا صیغہ "فعول" کے وزن پر ہے۔ ودود۔ وداد اور مودت ایک ہی معنوں میں آتے ہیں فرمایا:۔

"وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ اِنَّ
رَبِّیْ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ"

(ھود ع ۸)

اپنے رب سے استغفار کرو اور توبہ کرو۔ یقیناً میرا رب رحیم کرنے والا ہے اور اس کے تقاضے کو یوں پورا کرتا ہے کہ اپنے بندوں سے انتہائی محبت کرنے لگتا ہے کیونکہ وہ ودود ہے۔

وُدّ گڑ جانے کو کہتے ہیں یعنی ایسی محبت جو ایک دوسرے کے اندر داخل ہو اور کبھی نہ نکلے اور کم نہ ہو بلکہ بڑھتی جائے اور ایک جگہ فرمایا:۔

"وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ"

(بروج ع ۱)

الرّؤوف:

بہت شفقت کرنے والا رافت کہتے ہیں شدت رحمت کو۔ فرمایا:۔

"بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ"

(توبہ ع ۳)

"اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ"

(حشر ع ۱)

"وَاِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ" (حدید ع ۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اپنے بندوں کے ساتھ شفقت اور محبت کا سلوک فرماتا ہے اور اس کی ایک قسم کا رافت سے عام بندوں کو بھی حصّہ دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝"
(بقرہ ع ۱۷)

"وَاللّٰہُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ۔"
(بقرہ ع ۲۱)

الولی:

محبّ۔ مددگار۔ سرپرست۔ قریب۔ ولی کہتے ہیں محبّ و ناصر کو اور اللہ تعالیٰ راستباز دل کا محبّ ہے اور انہیں مدد دیتا ہے اور ولی متولّی کو بھی کہتے ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کا سرپرست بھی ہے اسی طرح ولی قریب کے معنوں میں بھی آیا ہے جیسا کہ اس نے دوسری جگہ اپنے قریب ہونے کا ذکر فرمایا:۔

"اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ ۝"

پھر فرمایا:۔

"وَیَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ۔"
(شوریٰ ع ۳)

"اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا"
(البقرہ ع ۳۶)

"وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ"
(آل عمران ع ۷)

"وَاللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ"
(جاثیہ ع ۲)

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ولایت خاصہ اس کے متقی اور نیک بندوں کے لئے مخصوص ہے۔

خیر الرّاحمین:

تمام رحم کرنے والوں میں سے جس کا رحم سب سے زیادہ خیر و برکت والا ہے۔ فرمایا:

"رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝"

اور ایک جگہ فرمایا:۔

"وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝"
(مومنون ع ۶)

سچ ہے رحمت خاص کی بھیک خدا تعالیٰ جو خیر الراحمین بلکہ ارحم الراحمین ہے سے ہی مانگی جاتی ہے۔

ارحم الرّاحمین:

سب سے زیادہ رحم کرنے والا قرآن کریم میں یہ اسم اکثر مرتبہ آیا ہے مثلاً فرمایا:۔

"قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝"
(اعراف ع ۱۹)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی (ہارون) کو بخشش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ایسا ہی سورۃ یوسف میں فرمایا:

"فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ"

خاص حالات میں خاص جوش ہوتا ہے اور ایسے حالات میں اس کی رحمت کی وسعت پر مومن کی نظر ہوتی ہے اور وہ اسی سے اس کی رحمت کا طلبگار ہوتا ہے۔

الغافر:

گناہوں کو بخشنے والا۔ الغافر الغفور اور الغفار۔ یہ تینوں اسم دراصل ایک ہی ہیں لیکن بلحاظ کمیت و کیفیت اپنے مفہوم کی جدا جدا شان رکھتے اور تینوں جدا جدا نام ہیں۔ یہ اسم قرآن کریم میں ایک ہی مرتبہ آیا ہے فرمایا:۔

"حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ......"
(مومن)

قابل التّوب:

توبہ کو قبول کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والوں کو رجوع الی اللہ کی توفیق دینے والا۔ یہ صفت بھی سورۃ مومن میں ہی آیت بالا آئی ہے

توّاب:

گناہگاروں کی توبہ قبول کرنیوالا رجوع برحمت کرنے والا۔ توّاب مبالغہ کا صیغہ ہے اور اس کا مادہ توبہ ہے۔ اس کے اصل معنی ہیں رجوع کرنا اور بدی سے توبہ کا مفہوم یہ ہے کہ وہ چھوڑ کر اس کے بالمقابل نیکی اختیار کرے۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف اس کی نسبت ہو تو مطلب ہوگا رجوع برحمت ہونا فرمایا:۔

"اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ"
(البقرہ ع ۱۵)

یہ اسم دیگر اسماء کے ساتھ مل کر بھی آیا ہے مثلاً:۔

"اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ حَکِیْمٌ"
(نور ع ۱)

اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ
(حجرات ع ۲)

سورۃ نصر میں فرمایا:۔

"اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا"

اس کے معنی یہ بھی ہیں کہ وہ باربار رجوع برحمت فرماتا ہے اور توبہ قبول فرماتا ہے جو اس کی رحیمیت کا ایک جلوہ ہے۔

خیر الغافرین:

جس کی مغفرت اور بخشش اور پردہ پوشی میں خیر ہی خیر ہو۔ سورۃ اعراف ع ۱۹ میں فرمایا:۔

"اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ"

تو ہمارا کارساز ہے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین معاف کرنیوالا ہے۔

ذو مغفرۃ:

مغفرت کا مالک۔ مغفرت کے معنے ڈھانپنے کے ہیں اور پردہ پوشی کے ہیں۔ فرمایا:۔

"اِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِھِمْ وَاِنَّ رَبَّکَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝"
(رعد ع ۱)

یقیناً تیرا رب اس کے بعد کہ لوگ اپنے پر ظلم کرتے ہیں۔ مغفرت و رحمت کرنے والا ہے اور تیرا رب پکڑ میں بھی بڑا سخت ہے یوں تو وہ ذو مغفرۃ ہے لیکن جب حد سے بڑھتے ہوئے دیکھتا ہے تو شدید العقاب بھی ہے یہ بھی اس کی رحمت کا ہی ایک جلوہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کو حد سے بڑھنے دے تاکہ وہ آخرت کے عذاب شدید سے بچ جائیں۔

ذو رحمۃ:

رحمت کا مالک رحم کرنے والا فرمایا:۔

"وَرَبُّکَ الْغَنِیُّ ذُوالرَّحْمَۃِ"
(انعام ع ۱۶)

اور تیرا رب غنی اور صاحب رحمت ہے۔

سورہ کہف میں فرمایا:۔

"وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُوالرَّحْمَۃِ ط لَوْ یُؤَاخِذُھُمْ بِمَا کَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَھُمُ الْعَذَابَ ط بَلْ لَّھُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ یَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِہٖ مَوْئِلًا ۝"
(کہف ع ۷)

اور تیرا رب غفور اور صاحب رحمت ہے اگر وہ ان کی کرتوتوں کے باعث پکڑتا تو کبھی کا عذاب آچکا ہوتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا ان کے لئے ایک میعاد ٹھہرے وہ اس سے بچ نہ سکیں گے۔

ذوالرحمۃ کا یہ بھی مفہوم ہے کہ وہ عذاب دینے میں ڈھیل ہی نہیں دیتا بلکہ اس کی سزا کی تہہ میں رحمت ہی رحمت ہوا کرتی ہے جیسے جراح اور سرجن کی تکلیف میں آرام ہی آرام ہوتا ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

میرے چچا مکرم بشیر بخاری صاحب فورمین مارکیٹنگ آئل ملز لمیٹڈ حسن ابدال دس بارہ دنوں سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے دعا کی درخواست ہے

(سید حسن طاہر بخاری)
متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو

(مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ)

(۲)

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ حضور آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ میں اس پر عمل کروں گا اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا"

کہ تم ہرگز کسی کو گالی نہ دو۔ اس پر حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَہٗ حُرًّا وَلَا عَبْدًا وَلَا بَعِیْرًا وَلَا شَاۃً"

کہ اس کے بعد میں نے کبھی کسی کو گالی نہیں دی۔ نہ کسی آزاد مرد و عورت کو اور نہ ہی کسی بچہ کو نہ کسی غلام کو اور نہ کسی اونٹ کو نہ کسی بکری کو گالی دی۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بھی نصیحت فرمائی کہ:۔

"لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَیْئًا وَاَنْ تُکَلِّمَ اَخَاکَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَیْہِ وَجْھُکَ اِنَّ ذٰلِکَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ"

کہ کسی چھوٹی سی چھوٹی نیکی کو حقیر نہ سمجھو اور اپنے بھائی سے بشاشت اور خندہ پیشانی سے بات کرنا بھی نیکی ہے۔۔۔"

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ نصیحت فرمائی کہ

"وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَکَ وَعَیَّرَکَ بِمَا لَا یَعْلَمُ فِیْکَ فَلَا تُعَیِّرْہُ بِمَا تَعْلَمُ فِیْہِ فَاِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِکَ عَلَیْہِ"

(ابوداؤد کتاب اللباس)

یعنی اگر کوئی تجھے گالی دے یا تیرے عیب پر تجھے کوئی طعنہ دے جو عیب تجھ میں نہیں ہے تو اس کے مقابل پر اس کے عیب پر تو اس کو طعنہ نہ دے جو تیرے علم کے مطابق اس میں ہے۔

اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اس شخص کی زیادتی کا وبال اسی پر پڑے گا اور وہی نقصان اٹھائے گا اور تم اللہ تعالے کے حضور صبر کا اجر پاؤ گے۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم اپنے والدین کو گالیاں مت دو اس پر صحابہ کرام رضی نے عرض کیا یا رسول اللہ بھلا کون (بدبخت) اپنے والدین کو گالیاں دے سکتا ہے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس طرح کہ اگر کوئی شخص کسی کے والدین کو گالی دے گا تو اس طرح گویا اسنے اپنے ہی والدین کو گالی دی۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہی گالی دینا ہوتا ہے اور بعض لوگ مذاق اور ہنسی کے طور پر دوسرے کو گالی دیتے ہیں بعض متکبر اور امیر آدمی جب کسی غریب بے کس آدمی کو پکارتے ہیں تو گالی دے کر ہی پکارتے ہیں بعض ایسے بچے گالیاں دیتے ہوئے دیکھے گئے ہیں جن کو گالی کے مفہوم کا بھی علم نہیں ہوتا۔ وہ محض سنی سنائی گالی کی نقل کرتے ہیں اور ان کے والدین اپنے بچوں کو گالیاں دیتے ہوئے سن کر خوش ہوتے ہیں ایسی سب بُری عادتیں معاشرہ کو گندہ کرنے کا موجب ہوتی ہیں۔ دراصل یہ بُری عادتیں اس طرح پیدا ہوتی ہیں۔ کہ گھر میں ماں باپ بچوں کو گالیاں دیتے ہیں یا محلوں کی گلی کوچوں میں گالیں دی جاتی ہیں تو بچے اور دوسرے لوگ ان کی نقل کرتے ہیں۔

بعض لوگ کسی اور طریقہ سے تو دوسرے پر اثر انداز نہیں ہو سکتے وہ محض گالیوں سے اصلاح کی کوشش کرتے ہیں یا گالیوں سے اپنے دل کا غصہ نکالتے ہیں۔ نیک اور پاک با اخلاق با ادب لوگ کبھی کسی کو گالیاں نہیں دیتے ہمیشہ بد فطرت انسان ہی نیک انسان کو گالیاں دیا کرتا ہے جس سے اس کے باطنی خبث اور ضلالت کا اظہار ہو جاتا ہے

پس اسلام جو بڑا ہی حسین اور پاک معاشرہ قائم کرنے کا حکم فرماتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی تعلیمات و ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرمائے اس سلسلہ میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار

(درثمین)

ہمارے آقا جماعت احمدیہ کے موجودہ امام تیسرے خلیفہ اللہ تعالیٰ ہر دم انکی تائید و نصرت فرمائے نے فرمایا:۔

"کسی احمدی کو گالی دینے کی عادت نہیں ہونی چاہیئے خصوصاً دیہاتی جماعتیں اس طرف متوجہ ہوں"

(خطاب سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ ربوہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء رسالہ جماعت سے خطاب)

اسیطرح آپ نے اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع مرکزیہ ربوہ میں اطفال سے یہ عہد لیا کہ "کسی کو گالی نہ دوں گا۔"

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اسلامی تعلیمات پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ اور اپنی رضا سے نوازے۔

اللّٰھم آمین

اوکاڑہ میں سلائیڈز دکھانے کا پروگرام

بتاریخ ۱۹ اگست بروز منگل محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید اپنے دورہ کے سلسلہ میں اوکاڑہ میں تشریف لائے۔ مکرم چوہدری صاحب نے حسب معمول بعد نماز عشاء احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے بیرونی ممالک کے دوروں نیز جماعت کی تبلیغی مساعی سے بذریعہ سلائیڈز و متحرک فلم متعارف کرایا۔

بیرونی ممالک میں جماعت کے قائم کردہ ہسپتال سکول اور جماعت کی مالی قربانی کے نتیجہ میں تعمیر کی جانے والی خوبصورت اور جدید طرز تعمیر کی حامل مساجد کے پرکیف مناظر نے ناظرین کو بے حد متاثر کیا۔ اسی طرح سلسلہ مبلغین مختلف سربراہان مملکت کو قرآن مجید کے انمول تحائف اور پیغام حق پہنچاتے دکھائے گئے۔ اسی طرح جماعت کی طرف سے قائم کردہ ہسپتالوں میں احمدی ڈاکٹر صاحبان کی بے لوث خدمات کے مناظر بھی دکھائے گئے آخر میں محترم چوہدری صاحب موصوف نے بڑے ہی دلنشین انداز میں تحریک جدید کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس تقریب میں جماعت کے مردوزن کے علاوہ کثیر تعداد میں بچوں اور غیر از جماعت احباب نے شرکت کی اور شروع سے آخر تک نہایت دلچسپی سے تمام پروگرام ملاحظہ کیا۔

(حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ مقیم اوکاڑہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محکمہ آبپاشی و برقیات - پنجاب

ٹنڈر نوٹس

حکومت پنجاب اور محکمہ ریلوے کے منظور شدہ اے کلاس (بلاحد) ٹھیکیداران برائے سال ۱۹۸۰ء سے سکھانوالہ کوارٹری میں کوارٹری کر کے بچنگ سٹون و دیگر مصنوعات بیتھ بحرصہ ۱/۱۱/۸۰ تا ۳۰/۶/۸۳ فراہم کرنے کے لئے مخصوص فارم پر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ کوارٹری شاہین آباد چک جھمرہ ریلوے اسٹیشن پر ضلع سرگودھا میں نشتر آباد ریلوے اسٹیشن سے نصف میل پر واقع ہے۔

(۲) مخصوص ٹنڈر فارم بعوض پانچ صد روپیہ دفتر مہتمم شاہ پور ڈویژن لوئر جہلم کینال سرکل سرگودھا سے ایام کار کے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ کوئی ٹنڈر فارم کھولنے کے روز فروخت نہ ہوگا۔

(۳) لوڈنگ اور ان لوڈنگ کے ریٹ کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سے فیصد شرح کم یا زائد پر کئے جائیں۔

(۴) سربمہر ٹنڈر دستی طور پر یا بذریعہ رجسٹری زیر دستخطی کو مورخہ ۲۵/۱۰/۸۰ بوقت ۱۱ بجے تک پہنچ جانے لازم ہیں۔ لفافہ پر "ٹنڈر برائے سکھانوالہ کوارٹری" جلی حروف میں تحریر کریں۔ سربمہر لفافہ کے بغیر یا وقت مقررہ کے بعد وصول ہونے والے ٹنڈر قابل قبول نہ ہوں گے۔

(۵) ٹنڈر کے ہمراہ بطور زرِ ضمانت (برائے بلاک اے اور بی سے مجموعی) رسید خزانہ نیشنل بینک آف پاکستان سول لائن سرگودھا یا کسی شیڈولڈ بینک سے کال ڈیپازٹ مالیتی ۱۰۰۰۰۰ روپے (ایک لاکھ روپے صرف) بحق زیر دستخطی منسلک ہونی لازم ہے بصورت دیگر ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زرِ ضمانت نمبر "15603/R5603 P.W REMITTANCE SHAHPUR HEINISION L.J.C SORGODHA." جمع کرائیں جن ٹھیکیداران نے سابقہ ٹنڈرز کے وقت سے زرِ ضمانت جمع کروا رکھی ہے اور ابھی واپس نہیں لی وہ اپنے ٹنڈر پر چالان نمبر کر دیں یا چالان کی فوٹو سٹیٹ کاپی شامل کریں۔

(۶) کوارٹری اے اور بی دو بلاک میں منقسم ہے جیسا کہ خاکہ شمولہ ٹنڈر فارم سے عیاں ہے۔ ٹھیکیدار کے لئے لازم ہوگا کہ وہ ہر بلاک سے مہتمم صاحب کی طلب کردہ مقدار کے مطابق پتھر سپلائی کرے۔

(۷) ٹنڈر کی کل رقم نکالنے کے لئے ٹنڈر کے ساتھ SCHEDULE OF QUANTITIES منسلک ہے۔ مزید انفارمیشن دفتر ہذا سے دفتری اوقات میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

(۸) کوئی مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

(۹) ٹھیکیداران سال رواں کیلئے کاغذات متعلقہ کا اندراج یا تجدید ٹھیکیداران کی مصدقہ فوٹو سٹیٹ نقول شامل کریں۔

(۱۰) ٹنڈر ٹھیکیداران یا انکے بااختیار نمائندگان کی موجودگی میں مندرجہ بالا مقررہ تاریخ پر مقرر کردہ ٹنڈر کھولنے کے وقت پر زیر دستخطی کھولے گا لیکن کوئی ٹنڈر منظور کرنا یا کسی ایک یا تمام ٹنڈر رد کرنا چیف انجینئر محکمہ آبپاشی گروپ کے اختیار میں ہے جو بغیر وجہ بتلائے ایسا کرنے کے مجاز ہیں۔

(مہتمم صاحب شاہ پور ڈویژن لوئر جہلم کینال۔ سرگودھا) IPL-6478

تشخیص بجٹ

آپ کو تشخیص بجٹ فارم اور تجدید فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہ کرم ۶۰-۱۳۵۹ ہش / ۸۱-۱۹۸۰ء کا بجٹ تشخیص کر کے اور فہرست تجدید مکمل کروا کر جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

"مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔ بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فٹ بال و کبڈی ٹورنامنٹ

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ فٹ بال و کبڈی ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۱۵ راگست کو جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں ہوا۔ جو کہ مکرم ناظم صاحب اطفال مقامی ربوہ نے کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں کبڈی کی سات اور فٹ بال کی گیارہ ٹیموں نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ٹورنامنٹ بہت کامیاب رہا۔

فائنل میچز میں ٹیموں نے ایک دوسرے سے سبقت حاصل کرنے کا سر توڑ کوشش کی۔

جن ٹیموں نے ان مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ان کے نام درج ذیل ہیں۔

فٹ بال میں اول ٹیم :- ناصر ہوسٹل
دوم " :- علوم بلاک
کبڈی میں اوّل ٹیم :- رحمت بلاک
" " دوم " :- دارالبرکات قرار پائیں

ان مقابلوں میں ریفری کے فرائض مکرم احمد داؤد متعلم جامعہ احمدیہ اور محمد اشرف نے انجام دیئے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادر اصغر عزیزم مستری نور محمد پروپرائٹر علیم سائیکل ورکس کالج روڈ ربوہ چار دن کی مختصر علالت کے بعد ۱۶ ستمبر کو صبح چار بجے فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں جہاں وہ زیر علاج تھے بعمر ۴۲ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کو جمعہ کے روز اپنڈکس کی شدید تکلیف ہوئی ہفتہ کے روز ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اتوار کی شام کو ان کا اپریشن ہوا جو بظاہر کامیاب تھا مگر مرحوم جانبر نہ ہو سکا۔

اسی دن پانچ بجے محترم امیر مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے باغ، مقبرہ کے میدان میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تالیف و اشاعت کی تحریک کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور مرحوم کی ضعیف العمر والدہ اور جملہ بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مستری) محمد عبداللہ نلکا ساز رحمت بازار ربوہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری

جن مجالس انصار اللہ نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ کارگزاری بابت ماہ ظہور / اگست ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء ارسال نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔ یہ رپورٹ مطبوعہ فارم پر آنی چاہیئے اگر آپ کے پاس فارم نہ ہوں تو براہ کرم فوری طور پر دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے خط لکھ کر منگوا لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان
فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۶)

مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب اسلام آباد ۲۵/- روپے
" نصیر احمد طارق صاحب " ۲۰/- "
محترمہ بیگم کیپٹن عبد الواحد صاحب مرحوم " ۵۰/- "
مکرم مبارک احمد ہاشمی صاحب " ۳۰۰/- "
محترمہ قریشی طاہرہ مبشرہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۰/- "
" والدہ استانی سلیمہ بیگم صاحبہ ربوہ ۱۰/- "
مکرم بشیر احمد ولد منور احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ ۱۰/- "
" کرنل محمود احمد صاحب دارالصدر شمالی " ۱۰/- "
محترمہ استانی محمودہ بیگم صاحبہ محمد آباد اسٹیٹ ٹالہی ضلع تھرپارکر سندھ ۶۰/- "
مکرم عبد الرحیم صاحب جماعت احمدیہ جہلم۔ ۳۰/- "
" ڈاکٹر نورانی نثار احمد صاحب راٹھور نوکوٹ ضلع تھرپارکر ۲۰/- "
" چوہدری محمد حسین صاحب جماعت احمدیہ سکھر ۷۰/- "
" سیکرٹری مال دارالحمد نواب شاہ ۱۵/- "
" سید علی ہاشمی صاحب چک نمبر ۷۱ اچھور ضلع شیخوپورہ ۲۰/- "
محترمہ بیگم سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۲۵/- "
مکرم میاں محمد یوسف صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۵۵/- "
محترمہ امۃ الحمید زوجہ حاجی ضیاء الحق خانصاحب کوئٹہ ۵۰/- "
مکرم لیفٹیننٹ محمد رمضان علی صاحب پشاور بذریعہ C.M.O ۱۰۲/- "
" عبد الغنی خادم صاحب ظفر آباد لاہینی سندھ ۵۰/- "
" ضیا محمد صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی ۵۰/- "
" عبد الخالق صاحب لدھیانوی " ۱۰/- "
محترمہ راشدہ انوار صاحبہ " ۱۰/- "
" تسنیم کوثر صاحبہ ۲۰/- "
مکرم کیپٹن سہیل انور ملک صاحب ۱۰/- "
" عبد الماجد صاحب ۲۰/- "
" کرنل چراغ دین صاحب ایبٹ آباد ۴۰/- "
محترمہ منور ناصرہ صاحبہ ربوہ ۲۰/- "
" اہلیہ پروفیسر ابراہیم ناصر صاحب ربوہ ۲۰/- "
مکرم سیکرٹری مال صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۶۳/- "
" قاضی محمد شفیق صاحب رسالپور ۴۳/- "
" مختار احمد صاحب گوہڑ احمد پورہ م/ع خلیل کارپوریشن شہدادپور ۲۷/- "
" محمد عبد اللہ صاحب باجوہ ظفروال ضلع سیالکوٹ ۴۴/- "
" صوبیدار عبد الغنی صاحب کھاریاں ضلع گجرات ۸۷/- "
" کیپٹن چوہدری ہدایت اللہ صاحب سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۲۰/- "
" منجانب چوہدری رب نواز صاحب گوجرانوالہ " " " ۲۰/- "
" محمد انور قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۰/- "
" حکیم ظفر احمد صاحب آف کوئٹہ ۱۵/- "
محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۲۴۷/۵۰ "
مکرم شیخ کریم الدین صاحب سوڈالسٹی بہاولنگر ۵۰/- "
محترمہ ساجدہ فاروقی صاحبہ " ۲۰/- "
مکرم حاجی نذیر خان صاحب چک ۱۰۳/۳ فتح چشتیاں ضلع بہاولنگر ۱۰۰/- "
محترمہ مبارک بی بی زوجہ نصر اللہ خانصاحب " " ۶۳/- "

(باقی)

سرگودھا امپرومنٹ ٹرسٹ
ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے امپرومنٹ ٹرسٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداروں/فرموں سے جنہوں نے اپنی تجدیدی انلسٹمنٹ فیس برائے تقویمی سال ۱۹۸۰ء جمع کروا دی ہو سربمہر آئیٹم / پرسنٹیج ریٹ ٹنڈر مطلوب ہیں ٹنڈر ۸۰/۹/۲۸ کو بوقت A-M-۱۱ صبح زیر دستخطی کے دفتر میں وصول کئے جائیں گے اور اسی تاریخ اور وقت پر حاضر آمدہ ٹھیکیداروں / فرموں یا انکے مجاز ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(۲) کوئی بھی ٹنڈر بذریعہ تار یا ڈاک اور مشروط ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۳) کوئی بھی ٹنڈر چالان خزانہ یا کسی شیڈولڈ بینک کی ڈیپازٹ کال صورت میں زرِ بیعانہ کے بغیر قبول نہیں کیا جائے گا۔

(۴) فرم یا کمپنی کی صورت میں مختار نامہ، شراکت نامہ ٹنڈر کے ہمراہ آنا چاہیئے۔

(۵) زیر دستخطی بلا اظہار وجوہ کسی ٹنڈر کو یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کر دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

(۶) سادہ ٹنڈر دستاویزات زیر دستخطی کے دفتر سے بعوض مقررہ فیس جو ناقابل واپسی ہے دفتری اوقات میں ۸۰/۹/۲۷ کو حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ٹنڈر صرف ان ٹھیکیداروں فرموں کو جاری کئے جائیں گے جو انلسٹمنٹ تجدیدی فیس کی ادائیگی کا ریسید پیش کریں گے۔

(۷) کام کی تفصیل، تخمینہ جات، نقشہ جات اور دیگر شرائط زیر دستخطی کے دفتر میں کسی یوم کار کو دیکھی جا سکتی ہیں۔

(۸) جملہ کام واپڈا کے ٹنڈر کے مطابق ہوگا اور ٹھیکیدار کام مکمل کرنے کے بعد پروجیکٹ واپڈا کے سپرد کرنیکا ذمہ دار ہوگا اور واپڈا سے N.O.C حاصل کر کے محکمہ کو دے گا۔

نمبر شمار	تفصیل کام	زرِ تخمینہ	زرِ بیعانہ	میعاد
(۱)	الیکٹریسٹی تنصیب۔ کھمباجات اور ہیڈ وائرنگ وغیرہ وغیرہ	۸۵۰۰۰/-	۱۷۰۰/-	۴ ماہ

المشتہر

سیکرٹری امپرومنٹ ٹرسٹ سرگودھا

IPL-5472

درخواستِ دعا

خاکسار کے نسبتی بھائی مکرم رشید احمد صاحب ولد محمد بخش صاحب مرحوم چک ۲۹۵ گ ب بیر بالوالہ ضلع فیصل آباد بس کے حادثہ سے زخمی ہو گئے ہیں اور ان کا بازو بھی ٹوٹ گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد الغنی آف نصیر آباد معرفت صوفی عبد الغفور صاحب کارکن دفتر وقفِ جدید ربوہ)

(۲) مکرمہ ناصرہ عزیز صاحبہ محمد نگر لاہور نے حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کے ارشاد گرامی پر عمل کرتے ہوئے بچی کی پیدائش کی خوشی میں مبلغ ۵۰/- روپیہ برائے تعمیر مساجد ارسال فرمائے فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نو مولودہ کو صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور دینی و دنیوی انعامات سے نوازتے ہوئے اس کا ہر طرح حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(غانا میں حضور کا استقبال بقیہ صفحہ اول)

درود شریف کا بلند آواز میں ورد کرنے اور اسلامی نعرے لگانے کے وقت ان کے جذبہ شوق اور وارفتگی کا یہ عالم تھا کہ یوں لگتا تھا کہ یہ سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پروانہ وار فدا ہو کر اپنا مقصد حیات پائے بغیر نہ رہیں گے۔

قدرت کو ان کے جذبۂ عشق و فدائیت کا امتحان لینا منظور تھا۔ جب حضور مشن ہاؤس پہنچے تو بارش یکدم تیز ہو گئی۔ اور پھر تیز ہوتی ہی چلی گئی۔ حتیٰ کہ موسلادھار برسنے لگی۔ عقل کا تقاضا یہ تھا کہ مرد اور خواتین اور بوڑھے اور بچے سرد ہوا اور بارش سے بچنے کے لئے فاصلہ پر لگے ہوئے شامیانوں اور مشن ہاؤس کے برآمدوں کی طرف دوڑ پڑتے۔ عشق کا تقاضا یہ تھا کہ خواہ کچھ بھی ہو جائے وہ حضور کے شایانِ شان استقبال۔ زیارت اور ارشادات سے ضرور فیض یاب ہوں۔ اس لئے کہ سہ

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

عشق کے تقاضے پر والہانہ لبیک

اس وقت عقل پر عشق کی برتری کا ایک عظیم الشان مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ موسلادھار بارش ہو رہی تھی۔ اور ٹھنڈی ہوا اس پر مستزاد تھی۔ لیکن عشق و وفا کے ان پتلوں میں سے کوئی ایک بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔ بلکہ کمالِ اشتیاق کے عالم میں پاؤں جمائے اپنی جگہ کھڑا رہا۔

گہرے عنابی رنگ کی قیمتی بانات جو مشن ہاؤس کے بیرونی گیٹ سے احاطہ کے اندر کافی فاصلہ پر بچھے ہوئے نہایت آراستہ و پیراستہ سٹیج تک بچھی ہوئی تھی گیلی ہی نہیں ہوئی بلکہ ایک حد تک پانی میں ڈوب گئی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا تو لجنہ اماء اللہ غانا کی سربرآوردہ اراکین کے ہمراہ مشن ہاؤس کی عمارت کے اندر تشریف لے گئیں جہاں آپ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہونا تھی۔ حضور ایدہ اللہ معہ دیگر اہل قافلہ جماعت احمدیہ غانا کے نیشنل امیر جناب عبدالوہاب بن آدم اور دیگر عہدیداران جماعت کے ہمراہ پانی اور مٹی میں لت پت بانات پر سے گذر کر کھلے میدان میں خوبصورت شامیانے کے نیچے بنے ہوئے ایک اونچے اسٹیج پر تشریف لائے اور تلاوت قرآن مجید اور استقبالیہ ایڈریس کے بعد حاضرین سے خطاب فرمایا۔ بارش اس قدر موسلادھار تھی۔ کہ سٹیج پر تنا ہوا شامیانہ بھی چھلنی کی طرح ٹپکنے لگا اور چھتری کے سایہ میں ہونے کے باوجود حضور کے کپڑے بھیگ گئے۔ ادھر دس ہزار کے قریب احباب بارش میں اپنی اپنی جگہ کھڑے مسلسل بھیگ رہے تھے کوئی ایک فرد بھی کہ کوئی طفل بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔ سب اپنی اپنی جگہ پر اسی طرح جمے کھڑے رہے جیسے وہ پتھر کے بنے ہوئے ہوں لیکن وہ پتھر کے کب تھے۔ وہ تو جذبہ ایمان سے بھرپور و معمور زندہ انسان تھے۔ جبھی تو موسلادھار بارش میں بھی کلمۂ طیبہ اور درود شریف کا ورد کرنے اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے کے علاوہ اسلام زندہ باد۔ خاتم الانبیاء زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعرے دیوانہ وار لگا رہے تھے۔ وہ کیوں بارش سے بچنے کے لئے ادھر ادھر بھاگتے جبکہ ان کا جان و دل سے عزیز آقا جس کے دیدار اور معرفت بھری گفتار سے فیض یاب ہونے کے لئے وہ از حد مشتاق اور بے تاب تھے۔ ان کے سامنے کھڑا خود بارش میں بھیگ رہا تھا۔

دلوں کو گرما دینے والا خطاب اور اس کی انقلاب انگیز تاثیر

حضور نے بارش کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اور چھتری کو ایک طرف ہٹاتے ہوئے اپنے دس ہزار فدائیوں کے عین سامنے سٹیج کے سرے پر آکر ان سے کھڑے کھڑے اس حال میں خطاب فرمایا کہ سامنے سے مسلسل بوچھاڑ پڑ رہی تھی۔ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد انگریزی میں جو پہلا فقرہ ارشاد فرمایا۔ اس کا مفہوم یہ تھا کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے اس کے ظاہری ضعف کے باوجود باطنی طور پر عناصر اربعہ سے کہیں زیادہ طاقتور بنایا ہے۔ اور اسی لئے اس نے ان عناصر کے سپرد یہ کام کیا ہے۔ کہ وہ انسان کی خدمت کریں۔ لہٰذا بارش ہمارے کام میں روک نہیں بن سکتی۔ یہ تو ہمیں کسی رنگ میں فائدہ پہنچانے کے لئے برس رہی ہے۔ حضور کا یہ فرمانا تھا کہ سامنے کھڑے ہوئے ہزاروں ہزار احباب نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنا شروع کر دیئے اور وہ حضور کے ارشادات سے فیض یاب ہونے کے لئے پاؤں جمائے کھڑے اور زیادہ مستعد ہو گئے۔

حضور نے اللہ کا گھر ہونے کی حیثیت میں مسجد کی عظمت کی اہمیت اور اس کی بے پناہ افادیت پر بہت بصیرت افروز پیرائے میں روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ مسجد جس کے دروازے بلا استثناء تمام موحدین کے لئے ہمیشہ کھلے رہنے چاہئیں ہمیں کیسے کیسے عظیم الشان سبق یاد دلاتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مسجد فی الاصل اپنی مجسم شکل میں ہمیں اسلامی تعلیم کے ایسے حسین پہلو یاد دلاتی ہے۔ جن سے خدا اور بندے کا تعلق اور انسان کا اپنے ہم جنسوں سے تعلق اجاگر ہوتا ہے اور ہمیں اپنے فرائض اور ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

یہ ایک نہایت ہی پُر معارف ولولہ انگیز خطاب تھا جس نے بارش کے ٹھنڈے پانی میں بھیگے ہوئے ہزاروں ہزار فدائیوں کے دلوں کو ایسا گرمایا کہ انہیں بارش کی خنکی اور برودت کا احساس تک نہ ہونے دیا۔ بارش میں مسلسل بھیگنے والے عشق و وفا کے یہ پتلے پوری سرگرمی اور جذبہ و جوش سے بار بار پُرجوش نعرے بلند کرتے رہے۔ یہ حرارت ایمانی کو تیز کرنے والا ایسا پُرکیف سماں تھا کہ جس کی یاد دلوں سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔ بلکہ یہ ان خوش نصیبوں کو جنہیں اس انمول موقعہ سے فیض یاب ہونے کا موقعہ ملا ہمیشہ گرماتی اور انہیں خدمت اسلام کی راہ میں مشکلات و مصائب کا مقابلہ کرنے اور کرتے چلے جانے پر ابھارتی رہے گی۔

دلوں کو گرمانے اور روح کو تڑپانے والی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نہایت بصیرت افروز اور پُراثر انگریزی تقریر کا غانا کی ایک مقامی زبان "اکان" (AKAN) میں ترجمہ غانا کے نامزد سفیر برائے ایتھوپیا جناب اسمٰعیل بی کے آدو نے کیا۔ انہوں نے حضور کی تقریر کے اختتام پر اس روانی اور جذبہ و جوش کے ساتھ ترجمہ کیا کہ ان کی پُرجوش تقریر کے دوران بھی فلک شگاف نعرے بلند ہوتے رہے۔

حضور کی تقریر ابھی جاری ہی تھی کہ بارش ہلکی ہونی شروع ہو گئی۔ اور رفتہ رفتہ اس نے ہلکی پھوار کی شکل اختیار کر لی۔ اس روز کی بقیہ کارروائی ظہر اور عصر کی باجماعت نمازوں کے ذریعہ مسجد کا افتتاح اور مشن ہاؤس کی زیر تعمیر نئی عالی شان عمارت پر یادگاری تختی کی نقاب کشائی وغیرہ بخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

(اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول)

سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حالیہ دورہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے۔ آخری اطلاع کے مطابق حضور ایدہ اللہ واشنگٹن تشریف لے آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازے آمین

— حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہو گئی ہے پیشاب میں انفیکشن آ رہی ہے اور بلڈ پریشر میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کمزوری بھی ہے احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے خصوصی دعائیں کریں تا اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے (مینجر)

افغان ٹمبر ورکس

— فیکٹری ایریا ربوہ —

عمارتی لکڑی کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ اس کے باوجود ہم نے نرخ نہیں بڑھائے۔ اور مندرجہ ذیل نرخ پر کام بناتے ہیں:

۱۔ لکڑی کا کام دروازے کھڑکیاں ۲۸ روپے فٹ اچھا اور صاف کام

۲۔ فلش ڈور ریتی پلائی کے دروازے ۲۶ روپے فٹ۔ ہمارے پاس اچھے ماہر کاریگر کام کرتے ہیں۔ ہمیں خدمت کا موقعہ دیں۔ کام انشاء اللہ آپ کے پسند کا ہو گا۔

حبیب اللہ خان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴